## سوال

(548)ایک آدمی کی دو بیویاں ہیں پہلی بیوی سے کافی اولاد ہے      الخ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کی دو بیویاں ہیں پہلی بیوی سے کافی اولاد ہے ، دوسری شادی کے بعد وہ باقاعدہ ایک رات ایک بیوی کے پاس اور ایک رات دوسری کے پاس رہتا ہے ، مگر پہلی بیوی سے میاں بیوی والا معاملہ کرنے سے اجتناب کرتا ہے ۔ اس کے مطالبے پر کہتا ہے تمہاری کافی اولاد ہے اور مجھ پر یہ حق واجب بھی نہیں ہے ۔ ہاں باری پوری کرنا مجھ پر فرض ہے جو میں پوری کردیتا ہوں ۔ آپ یہ بتائیں کہ کیا اس کا یہ کہنا درست ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورتِ مسئولہ میں خاوند کے ذمہ واجب ہے کہ وہ اپنی اس مطالبہ کرنے والی بیوی کا یہ خاص حق بھی ادا کرے ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ o} [البقرة :۲۲۸][ ''نیز عورتوں کے حقوق مردوں پر ہیں ، مناسب طور پر جیسا کہ مردوں کے عورتوں پر البتہ مردوں کو ان پر ایک درجہ حاصل ہے اور اللہ زبردست حکمت والا ہے ۔'' ]

۲۴ ۱۱ ۱۴۲۲ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

**جلد02ص468**

محدث فتویٰ